اَلۡمُطَفِّفِين

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَۙ ﴿۱﴾	ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے۔
الَّذِيۡنَ اِذَا اكۡتَالُوۡا عَلَى النَّاسِ يَسۡتَوۡفُوۡنَ ۖ ﴿۲﴾	جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں۔
وَاِذَا كَالُوۡهُمۡ اَوْ وَّزَنُوۡهُمۡ يُخۡسِرُوۡنَ ؕ ﴿۳﴾	اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں۔
اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓـئِكَ اَنَّهُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَۙ ﴿۴﴾	کیا یہ لوگ یہ نہیں خیال کرتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے۔
لِيَوۡمٍ عَظِيۡمٍۙ ﴿۵﴾	یعنی ایک بڑے سخت دن میں۔

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ ﴿٦﴾	جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔
كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِىْ سِجِّيْنٍ ؕ ﴿٧﴾	سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال نامے سجین میں ہونگے۔
وَمَآ اَدْرٰٮكَ مَا سِجِّيْنٌ ؕ ﴿٨﴾	اور تم کیا جانتے ہو کہ سجین کیا چیز ہے۔
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ؕ ﴿٩﴾	ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ ﴿١٠﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلیئے خرابی ہے۔
الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ؕ ﴿١١﴾	یعنی جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔
وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖۤ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ ﴿١٢﴾	اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے۔
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ ؕ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾	جب اسکو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔
كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾	ہرگز نہیں بات یہ ہے کہ یہ جو اعمال بد کرتے ہیں۔ ان کا انکے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے۔

كَلَّآ اِنَّهُمۡ عَنۡ رَّبِّهِمۡ يَوۡمَئِذٍ لَّمَحۡجُوۡبُوۡنَ ؕ ﴿١٥﴾	بیشک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار کے دیدار سے اوٹ میں ہوں گے۔
ثُمَّ اِنَّهُمۡ لَصَالُوا الۡجَحِيۡمِ ؕ ﴿١٦﴾	پھر یہ لوگ یقیناً دوزخ میں جا داخل ہوں گے۔
ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ؕ ﴿١٧﴾	پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جسکو تم جھٹلاتے تھے۔
كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الۡاَبۡرَارِ لَفِىۡ عِلِّيِّيۡنَ ؕ ﴿١٨﴾	یہ بھی سن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال نامے علیین میں ہونگے۔
وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا عِلِّيُّوۡنَ ؕ ﴿١٩﴾	تمکو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے۔
كِتٰبٌ مَّرۡقُوۡمٌ ۙ ﴿٢٠﴾	ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔
يَّشۡهَدُهُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ؕ ﴿٢١﴾	جسکے پاس مقرب فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔
اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِىۡ نَعِيۡمٍ ۙ ﴿٢٢﴾	بیشک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔
عَلَى الۡاَرَآئِكِ يَنۡظُرُوۡنَ ۙ ﴿٢٣﴾	تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے۔

تَعۡرِفُ فِیۡ وُجُوۡهِهِمۡ نَضۡرَةَ النَّعِیۡمِ ۚ﴿۲۴﴾	تم ان کے چہروں ہی سے نعمت کی تازگی معلوم کر لو گے۔
یُسۡقَوۡنَ مِنۡ رَّحِیۡقٍ مَّخۡتُوۡمٍ ﴿۲۵﴾ۙ	ان کو شراب خالص سربمہر پلائی جائے گی۔
خِتٰمُهٗ مِسۡكٌ ؕ وَ فِیۡ ذٰلِكَ فَلۡیَتَنَافَسِ الۡمُتَنَافِسُوۡنَ ﴿۲۶﴾ؕ	جسکی مہر مشک کی ہوگی۔ تو نعمتوں کیلئے ریس کرنے والوں کو چاہیے کہ اسی کی ریس کریں۔
وَ مِزَاجُهٗ مِنۡ تَسۡنِیۡمٍ ﴿۲۷﴾ۙ	اور اس میں آب تسنیم کی آمیزش ہوگی۔
عَیۡنًا یَّشۡرَبُ بِهَا الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿۲۸﴾ؕ	وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے مقرب پئیں گے۔
اِنَّ الَّذِیۡنَ اَجۡرَمُوۡا كَانُوۡا مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا یَضۡحَكُوۡنَ ﴿۲۹﴾ۖ	جو گنہگار یعنی کفار ہیں وہ دنیا میں مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔
وَ اِذَا مَرُّوۡا بِهِمۡ یَتَغَامَزُوۡنَ ﴿۳۰﴾ۖ	اور جب انکے پاس سے گذرتے تو حقارت سے اشارے کرتے۔
وَ اِذَا انۡقَلَبُوۡۤا اِلٰۤی اَهۡلِهِمُ انۡقَلَبُوۡا	اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے

فَكِهِيْنَ ۖ ﴿٣١﴾	لوٹتے۔
وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۙ ﴿٣٢﴾	اور جب ان کو یعنی مومنوں کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں۔
وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۙ ﴿٣٣﴾	حالانکہ وہ یعنی کافران پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔
فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۙ ﴿٣٤﴾	تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے۔
عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ۭ ﴿٣٥﴾	کہ مسندوں پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہوں گے۔
هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۧ ﴿٣٦﴾	آج کافروں کو انکے کاموں کا پورا پورا بدلہ مل گیا۔